اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں

(۲۷)

مسافر کا روزہ

تالیف:

حجۃ الاسلام شیخ عبدالکریم بہبہانی

ترجمہ:

حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

سرشناسه : بهبهانی، عبدالکریم، ۱۳۳۵ - Behbahani, Abdol-Karim, 1956-
عنوان قراردادی : مسأله‌الصوم فی السفر. اردو
عنوان و نام پدیدآور : مسافر کا روزه/تالیف عبدالکریم بهبهانی ؛ ترجمه محمدعلی توحیدی.
مشخصات نشر : قم: مجمع جهانی اهل بیت (علیهم السلام)، ۲۰۲۴م.=۱۴۰۳.
مشخصات ظاهری : ۷۶ص.
فروست : اهل‌بیت علیهم‌السلام کی تعلیمات مین؛ ۲۷.
شابک : 978-964-7756-26-6
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : زبان: اردو.
موضوع : روزه (اسلام) Fasting-- Religious aspects-- Islam
روزه (اسلام) -- احادیث Fasting-- Religious aspects-- Islam -- Hadiths
احادیث اهل سنت -- قرن ۱۴ • Hadith (Sunnites) -- Texts -- 20th century
شناسه افزوده : توحیدی، محمدعلی، ۱۹۵۵ - م.، مترجم
شناسه افزوده : مجمع جهانی اهل بیت (علیهم السلام)
شناسه افزوده : Ahl al-Bayt World Assembly
رده بندی کنگره : BP[illegible]۱۸
رده بندی دیویی : [illegible]۳۵۴/۲۹
شماره کتابشناسی ملی : ۹۸۸[illegible]۲۵۵
اطلاعات رکورد کتابشناسی : فیپا

اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں (۲۷)

مسافر کا روزہ

تالیف: حجۃ الاسلام شیخ عبدالکریم بہبہانی / تحقیقی کمیٹی
ترجمہ: حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی
تصحیح: حجۃ الاسلام شیخ سجاد حسنین
نظر ثانی: محمد عباس ہاشمی
کمپوزنگ: حجۃ الاسلام شیخ غلام حسن جعفری
ناشر: مجمع جہانی اہل بیتؑ
طبع اول: ۱۴۴۶ھ، ۲۰۲۵
مطبع: چاپ دیجیتال
تعداد: ۵۰
ISBN: 978-964-7756-26-6

www.ahl-ul-bayt.org--info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱
بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

www.ketab.ir

فہرست

پیش لفظ ۹

مسافر کا روزہ

تمہید ۱۳

مسافر کا روزہ قرآن کی روشنی میں ۱۴

مسافر کا روزہ سنتِ نبوی کی روشنی میں ۱۸

قصر کے جواز (عدم وجوب) کے دلائل ۱۹

مذکورہ بالا دلائل کا تنقیدی جائزہ ۲۳

حرمت کے دلائل ۴۷

اہل سنت کی تاویلات پر ایک تحقیقی نظر ۶۰

جواب کے دوسرے حصے کا تنقیدی جائزہ ۷۰

خلاصہ بحث ۷۵

www.ketab.ir

پیش لفظ

عصر حاضر تہذیبوں کی جنگ کا زمانہ ہے۔ تبلیغ کے مؤثر اسالیب سے استفادہ کر کے اپنے افکار کی نشر و اشاعت کرنے والا ہر مکتب اس میدان میں گوئے سبقت لے جائے گا اور اہل جہان کی فکر پر اثر انداز ہوگا۔

ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد پوری دنیا کی نگاہیں ایک مرتبہ پھر اسلام اور شیعہ تہذیب کی طرف مرکوز ہو گئی ہیں۔ دشمنوں نے اس فکری و روحانی طاقت کو توڑنے کی غرض سے اور دوستوں نے انقلابی و تہذیبی تحریک کے نمونوں کی پیروی اور اس سے الہام گیری کی خاطر اس ناب اور تاریخ ساز تہذیب کے ام القریٰ کی طرف ٹکٹکی باندھ رکھی ہے۔

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام نے خاندانِ عصمت کے پیروکاروں میں یکجہتی، ہمفکری اور باہمی تعاون کی ضرورت کو درک کرتے ہوئے دنیا بھر کے شیعوں کیساتھ ایک فعال رابطہ برقرار کرنے اور فقہ جعفریہ کے مفکرین اور خلاق شیعوں کی عظیم و کارآمد قوت سے استفادہ کرنے کی غرض سے اس میدان میں قدم رکھا ہے تاکہ سیمیناروں کے انعقاد، کتابوں اور تراجم کی نشر و اشاعت اور شیعہ افکار سے متعلق علمی مواد کا تبادلہ کر کے اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات اور اسلام ناب محمدی کو فروغ دے سکے۔

www.ketab.ir

خدا کا شکر ہے کہ رہبر معظم حضرت آیت اللہ خامنہ ای مدظلہ کی اس حساس اور مکتب ساز میدان میں خصوصی ہدایات کی روشنی میں اہم اقدامات کیے گئے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں یہ نورانی اور بنیادی نوعیت کی تحریک زیادہ سے زیادہ پھولے پھلے نیز آج کی دنیا اور قرآن و عترت کے درخشاں معارف کی تشنہ انسانیت زیادہ سے زیادہ اس مکتب کی روحانیت، عرفان اور ولایت کے حامل اسلام کے چشمہ رواں سے بہرہ مند اور سیراب ہو۔

ہمارا یہ یقین ہے کہ اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات کو صائب، ماہرانہ، منطقی اور استوار انداز سے پیش کر کے خاندانِ رسالت اور بیداری و حرکت و روحانیت کے پرچم داروں کی میراث کے ماندگار جلووں کو دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے اور اس کی بدولت ظہور سے پہلے ماڈرن جہالت، دنیا کو ہڑپ کرنے والوں کی آمریت و ہٹ دھرمی اور انسانیت و اخلاق سوز اقدار سے اکتائی ہوئی بشریت کو امام عصر علیہ السلام کی عالمی حکومت کا تشنہ و گرویدہ بنایا جا سکتا ہے۔

اس اعتبار سے ہم محققین اور مصنفین کی علمی کاوشوں اور تحقیقات کا استقبال کرتے ہیں اور خود کو ان مؤلفین اور مترجمین کا خادم سمجھتے ہیں جو اس بلند پایہ مذہب کی نشر و اشاعت کی سعی کر رہے ہیں۔

ہمیں خوشی ہے کہ اس مرتبہ مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام کی ایک تحقیقی کتاب "اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں" کے عنوان سے آپ عزیزوں کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ یہ کتاب اس مقدس ادارے کے مایہ ناز محققین کی زحمتوں کا نتیجہ ہے کہ جسے لائق اور گرامی قدر مترجمین کی خامہ فرسائی نے اردو زبان کے قالب میں ڈھالا ہے اور ہم ان عالی قدر مؤلفین اور مترجمین کی توفیقات خیر کیلئے دعا گو ہیں۔

www.ketab.ir

یہاں ہم اس کتاب کی تخلیق کیلئے سعی و کوشش کرنے والے ادارہ ترجمہ کے تمام عزیز دوستوں اور مخلص ساتھیوں کی بھی صدق دل سے قدر دانی کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ تہذیبی جنگ کے میدان میں اٹھایا جانے والا یہ چھوٹا سا قدم، صاحب ولایت کی خوشنودی ورضامندی کا مشمول قرار پائے!

شعبہ تہذیب و ثقافت
مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

مسافر کا روزہ

تمہید

مکتب اہل بیت سے مخصوص فقہی مسائل میں سے ایک یہ ہے کہ سفر میں مسافر پر قصر واجب ہے یعنی سفر میں رمضان کا روزہ رکھنا جائز نہیں ہے۔ صحابہ میں سے عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت عمر، ان کے صاحبزادے عبداللہ، ابوہریرہ، (ام المومنین) عائشہ اور ابن عباس جبکہ تابعین میں سے سعید بن مسیب، عطاء، عروہ بن زبیر، شعبہ، زہری، قاسم بن محمد بن ابی بکر، یونس بن عبید اور ان کے پیروکار بھی سفر میں قصر کو لازم اور روزہ رکھنے کو ناجائز سمجھتے تھے۔

ظاہری مذہب کے فقہا کا بھی یہی فتویٰ ہے[1] جبکہ مذاہب اربعہ (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی مذاہب) کے فقہا کے نزدیک سفر میں روزہ قصر کرنا جائز ہے یعنی مسافر کو اختیار ہے کہ وہ روزہ رکھے یا نہ رکھے۔ ان فقہا کے درمیان اس بات میں اختلاف ہے کہ مسافر کے لیے روزہ رکھنا افضل ہے یا روزہ کھولنا؟

۱۔ المحلی، ج۶، ص۲۵۸۔

www.ketab.ir

اس مسئلے کی عملی تحقیق کے لیے ضروری ہے کہ طرفین کے دلائل کا مطالعہ کیا جائے اور ان کی جانچ پرکھ کی جائے۔

اس سے قبل ہم دو تمہیدی مباحث پیش کریں گے۔ پہلی تمہیدی مبحث میں ہم اس مسئلے کا قرآنی زاویہ نگاہ سے جائزہ لیں گے جبکہ دوسرے مبحث میں احادیث و روایات کی روشنی میں بحث ہوگی۔

مسافر کا روزہ قرآن کی روشنی میں

فقہ و حدیث کی رو سے بحث کرنے سے قبل اس بارے میں قرآنی نصوص اور آیات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

ارشاد ربانی ہے: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۞أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىَ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَ عَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَ أَن تَصُومُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ۞شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِى أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْءَانُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَ الْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَ مَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىَ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَ لِتُكْمِلُواْ الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُواْ اللَّهَ عَلَى مَا هَدَئكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾[1]

۱۔ بقرہ ۱۸۳تا۱۸۵۔ اے ایمان والو! تم پر روزے کا حکم لکھ دیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر لکھ دیا گیا تھا تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (یہ روزے) گنتی کے چند دن ہیں۔ پھر اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا

www.ketab.ir